بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

و لقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بدر

قادیان

BADR QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

پیشگی عہ

ای جہان منتظر خوش باش کآمد دلستان | رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۸۸ | آن مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

سلسلۃ الجدید جلد ۲

شعبان ۱۳۲۴ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۴ اکتوبر ۱۹۰۶ء

بروز جمعرات

چہ گویم با تو گر آئی چہا قادیان بینی | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست و گورنمنٹ عـــہ

معاونین درجہ اول جنکو عہ پر کسی ایک کو اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے } صـــہ

معاونین درجہ دوم جنکو عہ پر کسی ایک اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے } للعہ

معاونین درجہ سوم ہے عام قیمت پیشگی عہ

عام قیمت مابعد ہے فی پرچہ ۲ جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار نہ روانہ کرینگے اُن سے بحساب مابعد لیجائیگی نمونہ کے پرچہ کیواسطے ۲ کا ٹکٹ آنا چاہیئے جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اُسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں ملیگا۔ رسید زر اخبار میں چھاپی جائیگی علیحدہ رسید نہ دیجائیگی روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے۔

نوکل ۔۔۔۔ عہ ۔ افریقہ ۔۔۔۔۔۔ للعہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
اندرین دین آمدہ از مادریم
آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست
آں رسولے کش محمد ہست نام
عہد او با شیر شد اندر بدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
ما ازو یابیم ہر نور و کمال
اقتدائے قول او در جان ماست
از ملائک و از خبر ہائے معاد
قل ہمہ از حضرت احدیت است
معجزات او ہمہ حق اند و راست
معجزات انبیاء سابقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
یک قدم دوری ازاں عالی جناب

مصطفےٰ ما را امام و پیشوا
ہم برین از دار دنیا بگذریم
بادۂ عرفان ما از جام اوست
دامن پاکش بدست ما مدام
جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہر نبوت را برو شد اختتام
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آں نہ از خود از ہماں جائے بود
وصل دلدار ازل بے او محال
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
ہر چہ گفت آں مرسل رب العباد
منکر آں مستحق لعنت است
منکر آں مورد لعن خدا است
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین
ہر کہ انکارش کند از اشقیا است
نزد ما کفر است خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق اور فجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت اُن کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لیئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الہ الا اللّٰہ وحدہ لاشریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ (۲ بار) آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللّٰہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ (۳ بار) رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت ۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لیئے دُعا کرتے ہیں۔

نمبر ۴۰ | ۱۵ شعبان ۱۳۲۴ھ مطابق ۴ اکتوبر ۱۹۰۶ء | جلد ۲

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

خلاصہ شرائط بیعت دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا

غلام اکبر صاحب ولد میاں ننھے شاہ صاحب ساکن میانی علی احمد ولد عبد اللہ صاحب ساکن کوٹلی لنڈے ڈاکخانہ امیر علی کوٹلی ۔ تحصیل سیالکوٹ۔

میاں وزیر بیگ صاحب ولد امیر بیگ صاحب ساکن سیدوالہ میاں عبد الرحمان ولد میاں عبد الرحیم صاحب ساکن رام پور۔ ڈاک خانہ کالا۔

محمد افضل صاحب ولد محمد اکبر صاحب ساکن راہوں حال ملازم گلگت۔

حاجی صاحب جدائے ندد صاحب ولد میر محمد صاحب ساکن ذرمست ملک افغانستان۔

نور محمد ولد میاں اللہ ددھا یا ساکن سالار غازی ڈاک خانہ غلام محمد ۔ ضلع گجرانوالہ۔

بہادر ولد رحمت خان صاحب ساکن دانہ

علی بہادر ولد خیر اللہ صاحب ساکن دانہ

میاں علم دین ولد کرم الہی صاحب ساکن بجہ پور ڈاک خانہ سنخانہ تحصیل پسرور۔ ضلع سیالکوٹ

نور الہی صاحب پسر میاں احمد دین صاحب مستری بھیرہ۔ ضلع شاہ پور

والدہ میاں نور الہی صاحب مذکور

اللہ دتا ولد حسن محمد صاحب ساکن مانگے ڈاک خانہ پپلوڑ تحصیل ظفروال ۔ ضلع سیالکوٹ

اہلیہ " " " "

گجر ولد امیر ساکن فیروچیچی ۔ ڈاک خانہ کاہنووان ضلع گورداسپور

محمد علی ولد جمال شاہ صاحب " "

رحمت علی صاحب ولد ساون صاحب " "

رحمت علی ولد بڈھا " "

علی محمد ولد نظام الدین صاحب ساکن ویرمال تحصیل امرتسر

احمد ولد میاں کرم صاحب وڈالمیاں تحصیل پنڈ دادنخان

مہرداد صاحب ۔ گورالی ۔ گوجرات

اشرف خان صاحب ۔ ریاست منڈی ضلع کانگڑہ

منشی محمد قاسم صاحب ایم ۔ اے ۔ جاگیردار سری منڈی بھوپال

شعر و سخن

جدھر دیکھو ابر گناہ چھا رہا ہے
گناہوں میں چھوٹا بڑا مبتلا ہے

میرے دوستو شرک کو چھوڑ دو تم
کہ یہ سب بلاؤں سے بڑھ کر بلا ہے

یہ دم ہے غنیمت کوئی کام کر لو
کہ اس زندگی کا بھروسہ ہی کیا ہے

محمدؐ پہ ہو جان قربان ہماری
کہ وہ کوئے دلدار کا رہنما ہے

غضب ہے کہ یوں شرک دنیا میں پھیلے
مرا سینہ جلتا ہے دل پھنک رہا ہے

خدا کے لئے مرد میدان بنو تم
کہ اسلام چاروں طرف سے گھرا ہے

تم اب بھی جو یارو ڈرو تو غضب ہے
کہ دشمن ہے بیکس تمہارا خدا ہے

بجا لاؤ احکام احمدؐ خدا را
ذرہ سی بھی گر تم میں بوئے وفا ہے

رہ راست پر اب نہ آئے تو پھر کب
کہ موجود اک ہم میں مرد خدا ہے

تری عقل کو قوم کیا ہو گیا ہے
تو اس کی ہے بدخواہ جو رہنما ہے

وہ اسلام دنیا کا تھا جو محافظ
وہ خود آج محتاج امداد کا ہے

بپا کیوں ہوا ہے یہ طوفان یکایک
بتاؤ تو اس بات کی وجہ کیا ہے

یہی ہے کہ گمراہ تم ہو گئے ہو
نہ پہلا سا علم اور نہ وہ اتقا ہے

اگر رہنما اب بھی کوئی نہ آئے
تو سمجھو کہ وقت آخری آ گیا ہے

اسی وقت ہے ہم کو ہادی کی حاجت
یہی وقت اک رہنما چاہتا ہے

یہ ہے دوسری بات مانو نہ مانو
مگر حق تو یہ ہے کہ وہ آ گیا ہے

اٹھو اس کی امداد کے واسطے تم
حمیت کا یارو یہی مقتضا ہے

اٹھو دیکھو اسلام کے دن پھرے ہیں
کہ نائب محمدؐ کا پیدا ہوا ہے

محبت سے کہتا ہے وہ تم کو ہر دم
اٹھو سونے والو کہ وقت آ گیا ہے

دم و خم اگر ہو کسی کو تو آئے
وہ میدان میں ہر اک کو للکارتا ہے

ہر اک دشمن دین کو ہے وہ بلاتا
کہ آؤ اگر تم میں کچھ بھی حیا ہے

مقابل میں اس کے اگر کوئی آکر
نہ آگے بچیگا نہ اب تک بچا ہے

مسیحا و مہدی دوران آخر
وہ جس کے لئے تم منتظر آ گیا ہے

قدم اس کے ہیں شرک کے سر کے اوپر
علم ہر طرف اس کا لہرا رہا ہے۔

خدا ایک ہے اس کا ثانی نہیں ہے
کوئی اس کا ہمسر بنانا خطا ہے

نہ باقی رہے شرک کا نام تک بھی
خدا سے یہ محمود میری دعا ہے

ڈاک ولایت

بچوں کی تعلیم ۔ ڈاکٹر بابس ایم اے صاحب ایک ولایت کے اخبار میں تحریر فرماتے ہیں کہ ہماری مدارس میں بچوں کو عام اخلاق کی تعلیم دینی چاہیئے ان کے سامنے یسوعی اخلاق کو پیش کرنا یا انجیل پڑھانا ان کی آئندہ زندگی کو خراب کرنا ہوگا ۔ موجودہ حالت میں جن مدارس میں کچھ تعلیم عیسوی مذہب کی دی بھی جاتی ہے اس کی طرف بھی اسی واسطے کوئی توجہ نہیں کی جاتی ۔ مدارس میں ایسی باتیں تعلیم دینی چاہئیں ۔ جن کے متعلق دانا لوگوں کا اتفاق ہو چکا ہے ۔ اور جس کتاب پر خود اپنے مذہب والے ہزاروں اعتراضات کر رہے ہیں اس کا مدارس میں رکھنا بالکل فضول ہے۔

مظالم روس روس میں ایک فوج کسی راستہ سے گذر رہی تھی ۔ ایک لڑکی نے جو راہ میں کھڑی تھی کہا کہ یہ تو اس طرح خوش معلوم ہوتے ہیں کہ گویا ابھی پورٹ آرتھر فتح کر کے آئے ہیں اس کی یہ بات سنکر سپاہیوں نے اس کو پکڑ کر ایک افسر کے پیش کیا جس نے اس کو سخت سزا دی یہاں تک کہ اس کے بدن سے خون نکلنے لگا۔ اس پر لنڈن کا اخبار لکھتا ہے کہ یہ آجکل کے عیسائی افسروں کی نیکی اور حوصلے کا نتیجہ ہے کہ ایک معصوم لڑکی کو اس طرح سے بے جا دکھ دیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدر مسیح

مورخہ ۱۵ر شعبان ۱۳۲۴ھ مطابق ۴ر اکتوبر ۱۹۰۶ء

خدا کی تازہ وحی

۲۷ ستمبر ۱۹۰۶ء۔ بلجت ایاتی۔ وبشر الذین امنوا ان لہم الفتح۔

ترجمہ۔ ظاہر ہو گئیں میری نشانیاں اور خوش خبری دے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے۔ بیشک ان کیواسطے فتح ہے۔

۲۔ اکتوبر ۱۹۰۶ء۔ لنبلونکم

ترجمہ۔ البتہ ہم تم کو آزمائین گے۔

مین نے دیکھا کہ ایک کتاب ہے گویا وہ میری کتاب ہے اس کا نام نہج المصلّی ہے۔ پھر الہام ہوا۔ فوق حمید۔ کاذب کا خدا دشمن ہے۔ وہ اس کو جہنم مین پہنچائیگا۔

اخبار قادیان

حضرت اقدس مع اہل بیت بخیر و عافیت ہیں۔

حضرت مولوی نور الدین صاحب کا درس قرآن شریف حسب معمول روزانہ مسجد اقصےٰ مین بعد از نماز عصر ہوا کرتا ہے۔

حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب و مولوی حکیم فضل دین صاحب تاحال اپنے وطن مین ہین۔

اس ہفتہ مین خواجہ کمال الدین صاحب۔ سید لعل شاہ صاحب۔ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ میان اللہ دین صاحب لدھیانوی و بہت سے احباب مختلف مقامات سے تشریف لائے۔

ماسٹر عبدالرحمن صاحب تھرڈ ماسٹر مدرسہ تعلیم الاسلام کے ہان خدا نے فرزند نرینہ عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نیکی اور صحت کے ساتھ عمر دراز کرے۔

ڈاکٹر شیخ عبداللہ صاحب علیل ہین۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

معذرت

اس ہفتہ مین درس قرآن شریف نہین لکھا جا سکا۔ اگلے ہفتہ مین انشاء اللہ درس قرآن کے بجائے دو صفحے کے چار صفحے دئے جائین گے۔

عیسائی صاحبان جواب دین

(نور افشاں۔ تجلی۔ تحفہ سرحدیون و دیگر عیسائی ہم عصر غور فرماوین)

عیسائیون کا عقیدہ ہے کہ یسوع کے کفارے نے موسوی شریعت پر عمل کی کوئی ضرورت باقی نہین چھوڑی اب ختنہ کرانے کی حاجت ہے نہ دائمی قربانی کی عبادت کی کوئی ضرورت ہے ایک مسیح کے کفارے پر ایمان لاؤ اور سب چھٹی ہوئی۔ سور کھاؤ شراب پیو۔ روزے ترک کرو۔ سب حلال ہے باوجود اس عقیدہ کے عیسائی صاحبان کے درمیان نکاح کے متعلق ایسی سخت قیدین لگائی گئی ہین وہ کس بنا پر ہین جب پہلے تمام حرام مسیح کے کفارہ نے حلال کر دئے۔ تو اب یہ محرمات کیون اب تک باقی ہین۔ انجیل مین کوئی ایسا حکم نظر نہین آیا جس کے رو سے ماں بہن سے نکاح ناجائز ہو موسوی شریعت مین اگر کوئی ایسا حکم ہے تو اس پر عمل کرنا ضروری نہین امید ہے کہ عیسائی صاحبان اس کا جواب قابل تشفی عطا فرماوین گے۔

اے حقیقی محسن و مربی خدا سے محبت اور اخلاص کا دم بھرنے والو۔ اور حقیقی محبوب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقو اور مداحو اور قرآن شریف کے فیوض سے بہرہ اٹھانے کا سچا شوق رکھنے والو!

جس میں فخر موجودات حضرت امام ہمام مسیح و مہدی موعود علیہ السلام کی تا امروز فارسی اور اردو کی

سب شائع شدہ نظمیں

درج ہیں۔ نہایت آب و تاب کے ساتھ ۱۸×۲۲ کے ۱۴۷ صفحون کی موزون جیبی تقطیع پر چھپکر خوبصورت پرزیبائی جلدین بندھ کر طیار ہو گئی ہے۔

ہم نے احباب کے آرام کیلئے اسمین ایک یہ بھی خوبی رکھی ہے کہ اردو اور فارسی نظموں کے دو حصے کر کے انکو علیحدہ علیحدہ دیدئے ہین جن کا فائدہ یہ ہے کہ جب کبھی حضور مسیح موعود کی کوئی اور نظم فارسی یا اردو مین شائع ہوگی تو ہم اسی تقطیع پر ان سے آگے کے نمبر لگا کر اس کو چھپا دینگے اور بہت واجبی قیمت پر خریداران درثمین کو بھیجدینگے جو اسی کتاب مین بآسانی لگا سکینگے اس طرح سے انکی کتاب مکمل ہی ہوتی جائیگی اور ضائع بھی نہ جاویگی۔

قیمت معہ جلد صرف آٹھ آنے ۔ محصولڈاک ہیکلنگ ذمہ خریدار۔ ملنے کا پتہ
دفتر اخبار بدر قادیان ضلع گورداسپور

ڈائری

القول الطیب ۔ ۔ ۔ ستمبر ۱۹۰۸ء ۔ ایک شخص حضرت صاحب کی خدمت مین پیش ہوا اور اس نے دعا کے واسطے عرض کی اور اپنی حالت پر مایوسی کا اظہار کیا۔ حضرت نے فرمایا۔ میرا مذہب یہ ہے کہ کوئی بیماری لا علاج نہین ہر ایک بیماری کا علاج ہو سکتا ہے۔ جس مرض کو طبیب لا علاج کہتا ہے اس سے اس کی مراد یہ ہے کہ طبیب اس کے علاج سے آگاہ نہین ہم ہمارے تجربہ مین یہ بات آچکی ہے کہ بہت سے بیماروں کی اطباء اور ڈاکٹروں نے لا علاج بیان کیا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اس سے شفا پانے کے سامان پیدا کر دئے کوئی ذکر اس کا ۔ ۔ ۔ ۔ بعض بیمار بالکل مایوس ہو جاتے ہیں یہ غلطی ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہین ہونا چاہیئے۔ اس کے ہاتھ مین سب شفا ہے سیٹھ عبد الرحمان صاحب مدراس والے ایک مخلص آدمی ہیں ان کو مرض ذیابیطس بھی ہے اور ساتھ ہی کاربنکل نہایت خوفناک شکل مین نمودار ہوا اور پھر عمر بھی بڑھاپے کی ہے۔ ڈاکٹروں نے نہایت گھبرا دیا اور ان کی حالت نہایت خطرناک ہو گئی یہانتک کہ ان کی نسبت خطرہ کے اظہار کے خطوط آنے لگے۔ تب مین نے ان کے واسطے بہت دعا کی تو ایک روز اچانک ظہر کے وقت الہام ہوا۔ آثار زندگی۔ اس الہام کے بعد تھوڑی دیر مین مدراس سے تار آیا کہ اب سیٹھ صاحب موصوف کی حالت رو بصحت ہے۔ بیمار کو چاہیئے کہ توبہ استغفار مین مصروف ہو۔ انسان صحت کی حالت مین کئی قسم کی غلطیان کرتا ہے کچھ گناہ حقوق اللہ کے متعلق ہوتے ہین اور کچھ حقوق عباد کے متعلق ہوتے ہین ہر دو قسم کی غلطیون کی معافی مانگنی چاہیئے اور دنیا مین جس شخص کو نقصان بے جا پہنچایا ہو اس کو راضی کرنا چاہیئے خدا تعالےٰ کے حضور مین سچی توبہ کرنی چاہیئے توبہ سے یہ مطلب نہین کہ انسان جنتر منتر کیطرح کچھ الفاظ منہ سے بولتا رہے بلکہ سچے دل سے اقرار ہونا چاہیئے کہ مین آئندہ یہ گناہ نہ کرونگا اور اس پر استقلال کیساتھ قائم رہنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ تو خدا تعالیٰ غفور الرحیم ہے وہ تمام بندوں کے گناہون کو بخش دیتا ہے اور وہ ستار ہے [illegible] ضرورت نہین کہ مخلوق [illegible] خدا تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔

بلاد اسلامی

قسطنطنیہ | سلطان روم نے حکم دیا ہے کہ قرضہ کی علت میں جس قدر قیدی قسطنطنیہ میں ہیں سب رہا کر دئے جاویں اور چونکہ وہ خود قرض ادا کرنے سے عاجز تھے لہذا جیب خاص سے اس رقم کے ادا کر دینے کا حکم ہوا۔ باقی قیدی بھی جن کی دو ثلث میعاد گذر چکی تھی رہا چھوڑ دئے گئے۔

بلغاریہ | قسطنطنیہ کے یونانی لارڈ بشپ نے گورنمنٹ ٹرکی اور سفرائی دول یورپ کے پاس ایک یادداشت بھیجی ہے۔ جس میں ان بدعملیوں کا تذکرہ کیا ہے۔ جو یونانی چرچ کے خلاف بلغاریہ میں ہوتی ہیں۔ اس میں بلغاریہ اور خصوصاً مشرقی رومیلیا کو ٹرکی کے ماتحت تسلیم کر کے خواہش کی ہے۔ کہ اس مسئلہ میں ٹرکی و نیز دول یورپ مداخلت کریں۔ (البیان)

سنگاپور | کے مسلمانوں نے اسلامی زبان میں بنام امام ایک اسلامی اخبار جاری کیا ہے مگر افسوس وہاں کے عرب باشندوں میں بھی باہم سخت نزاع پیدا ہو گئی ہے۔

روسیا | علاقہ کیکس میں ۴۰۴۔ آدمی اور موضع چیکری میں آٹھ خاندان مسلمان ہوئے۔ روس میں فساد کا وہی عالم ہے۔

شریف مکہ نے یمن کے باغیوں کی طرف اپنی طرف سے ایک وفد علماء کا بھیجا ہے۔ کہ ان کو سمجھا بجھا کر اطاعت سلطانی پر رضامند کریں۔ مارشل فیضی پاشا نے حال میں باغیوں کو پھر ایک سخت شکست دی ہے۔

تیونس کی جامع زیتونیہ کے مدرسہ کے بھی نصاب کی اصلاح کا مسئلہ در پیش ہے وہ مصر کی جامع ازہر کے ہم پلہ ہو۔

اللواء کا نامہ نگار لکھتا ہے اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ عرب کے جنوب مغربی گوشہ میں انگلستان صرف قصبہ عدن اور اس کے مضافات یعنے ایک بالکل چھوٹے سے رقبہ پر قابض ہے یہ خیال غلط ہے انگلستان اس طرح جس قدر رقبہ پر قابض ہے اس کی وسعت اس سے معلوم ہو سکتی ہے۔ کہ اس کا طول و عرض ایک شتر سوار آٹھ آٹھ دن میں بمشکل طے کر سکتا ہے۔ یہی نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ موہباسا کی آبادی ۱۰ ہزار ہے جو تقریباً اسلامی ہے لیکن عیسائی پادری تبلیغ عیسائیت میں یہاں بھی اپنی طرف سے کوئی کسر باقی نہیں چھوڑ رہے۔ مگر تا حال ان کو چنداں کامیابی نہیں۔ اس شہر میں جو یوربین مسلمان ہو کر عربی و اردو زبان کی تحصیل کے لئے بمبئی آیا تھا۔ وہ مولانا شبلی کی تحریک پر اب دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنو میں مقیم ہے۔ جہاں اس کی رہائش اور تعلیم کے لئے خاص طور پر انتظام کر دیا گیا ہے۔

مسلمانان روس کو آخر ۲۸ر اگست کو عام اسلامی کانفرنس کرنے کی روسی حکومت کی طرف سے اجازۃ مل گئی اور بڑی دھوم سے اس کا انعقاد ہوا سائبیریا اور ترکستان تک کے ڈیلیگیٹ اس میں شامل ہوئے اور حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں (۱) خاص پایہ سینٹ پیٹرزبرگ میں ایک اسم با مسمی اسلامی اخبار کسی یوربین زبان میں جاری کیا جاوے۔ جو ایک طرف یورپ کو مسلمان روس کی حالت اور شکایات سے آگاہ کرتا رہے اور دوسری طرف عیسائیوں کے مذہبی اعتراضات اور سیاسی حملوں کا جواب دیا کرے (۲) سلطنت کے تمام اسلامی اوقاف کی کما حقہ نگرانی اور انتظام کیا جاوے (۳) دین میں توہمات و جہالت سے جو خرابیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ ان کی اصلاح کی جاوے (۴) اسلامی مدارس کے لئے مناسب نصاب تجویز کیا جائے۔ اور (۵) ہر صوبہ میں جدا جدا شیخ الاسلام مقرر کئے جاویں۔ جو اعلیٰ شیخ الاسلام کے تابع ہوں۔ ہر تجویز کو عمل میں لانے کی کارروائی بھی ساتھ ہی شروع دی گئی۔

جاوا۔ میں ڈچ حکومت نہ صرف مقامی بلکہ غیر ممالک کے مسلمانوں پر بھی بدستور سخت ظلم کر رہی ہے، اور کوئی اس سے باز پرس نہیں کرتا۔ بغداد کے یہودی یہاں پہنچیں۔ تو یوربین متصور ہوتے ہیں۔ ترک قسطنطنیہ کا باشندہ بھی ہو تو اوسے ایشیائی سمجھا جاتا ہے مسلمانوں کو اپنے مدارس کھولنے کی بھی اجازت نہیں۔ پچھلے دنوں ایک جاپانی بیڑہ وہاں گیا تو مسلمانوں نے بڑی خوشی منائی۔ (وطن)

ہز ہائینس نواب بہاول پور کا اس سال حج کو تشریف لے جانے کا ارادہ ہے۔ ان کے خاندان کے لوگ بھی ہمراہ ہوں گے اور سواروں کا ایک مختصر دستہ اور دیگر رفقا مل ملا کر کل ۵۰۰ کے قریب آدمی ہوں گے

بدر الدین طیب جی مرحوم کی بھتیجی مس عطیہ فیضی کو جو زنانہ ٹریننگ کالج کے متعلق سرکاری وظیفہ پر ولایت میں تعلیم پانے گئی ہیں۔ دو سال تک ڈیڑھ سو پونڈ سالانہ وظیفہ ملیگا۔ ولایت کی آمد و رفت کا کرایہ اور اختتام تعلیم پر سرکاری ملازمت دینے کا بھی گورنمنٹ نے ذمہ لیا ہے۔ ان کے خاندان سے قبل ازیں دو اور لیڈیاں بھی ولایت گئی ہیں۔

گورنمنٹ ہند نے امیر صاحب کابل کی سیاحت ہند کا نیا پروگرام تیار کر کے صاحب موصوف کی خدمت میں منظوری کے لئے ارسال کیا ہے اس کے مطابق امیر صاحب آسام میں شکار کھیلنے بھی جائیں گے اور کلکتہ گوالیار۔ اجمیر۔ دہلی۔ پٹیالہ سرہند اور لاہور کی سیر بھی کریں گے۔ اور بمبئی سے نئی ترقی یافتہ قسم کے جہاز پر سوار ہو کر کراچی پہنچیں گے۔

ڈاکٹر عبد الغنی پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور نے عہدہ پرنسپلی سے استعفا دیدیا ہے۔ پہلے وہ اپنے مکان واقع ضلع گوجرات کو جائیں گے۔ پھر یکم اکتوبر تک پشاور سے کابل روانہ ہو جائیں گے اور دوران سیاحت ہند میں غالباً امیر صاحب کے ہمراہ ہوں گے۔ صوفی غلام محی الدین صاحب وکیل انجمن بھی حسب الطلب امیر صاحب ڈاکٹر عبد الغنی کے ہمراہ کابل جائیں گے۔

امیر صاحب کی سیاحت ہند کے متعلق فی الحال معلوم ہوا ہے کہ ۳۱ر دسمبر کو جلال آباد سے روانہ ہو کر ۷ر جنوری ۱۹۰۷ء کو آگرہ پہنچیں گے آگرہ سے حضرت مجدد الف ثانی کے مزار مقدس کی زیارت کرنے سرہند آئیں گے پھر دہلی کے مشہور تاریخی مقامات کی سیر فرمائیں گے پھر علی گڑھ ہوتے ہوئے کان پور میں فوجی بوٹ کا ملاحظہ فرمائیں گے۔ ۱۷ر جنوری کو کلکتہ مقام ہوگا۔ ازاں بعد ترائی میں شکار کھیل کر جبل پور کا کارخانہ توپ سازی اور سنگ مرمر کی چٹانیں دیکھیں گے۔ وہاں سے براہ بمبئی سمندر کے راستہ کراچی ہوتے ہوئے کوئٹہ تشریف لے جائیں گے۔ اور کوئٹہ سے واپس پشاور کو۔ واپسی پر لاہور اور غالباً لکھنؤ کی بھی سیر فرماویں گے۔ (وکیل)

بدرِ صادق

مورخہ ۱۵ شعبان ۱۳۲۴ھ مطابق ۴ اکتوبر ۱۹۰۶ء

رمضان المبارک

۱

چونکہ ماہ صیام بہت قریب آرہا ہے اس واسطے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ روزے کی عبادت کے متعلق چند ضروری باتیں اخبار میں درج کی جاویں تاکہ ناظرین اخبار کو موقعہ پر کار آمد ہوں۔

قَالَ اللّٰہُ تَعَالیٰ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ۔ اَیَّامًا مَّعْدُوْدَاتٍ۔ فَمَنْ کَانَ مِنْکُمْ مَّرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ۔ وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَہٗ فِدْیَۃٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ۔ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا فَھُوَ خَیْرٌ لَّہٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ۔ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ شَھِدَ مِنْکُمُ الشَّھْرَ فَلْیَصُمْہُ وَمَنْ کَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّۃٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ الآیۃ۔

ترجمہ۔ فرمایا اللہ تعالےٰ نے اے ایمان والو! حکم ہوا ہے۔ تم پر روزے کا جیسا حکم ہوا تھا تم سے اگلوں پر تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ کئی دن ہیں گنتی کے پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا سفر میں تو گنتی چاہیئے اور دنوں سے۔ اور جن کو طاقت ہے۔ تو بدلا چاہیئے ایک فقیر کا کھانا (یعنے اگر روزے نہ رکھ سکے) پھر جو کوئی شوق سے کرے نیکی تو اس کو بہتر ہے اور روزہ رکھو تو تمہارا بھلا ہے۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو مہینہ رمضان کا وہ جو اتارا گیا ہے اس کے حق میں قرآن مجید۔ ہدایت واسطے لوگوں کے اور دلیلیں ہدایت کی سے اور معجزے پس جو کوئی حاضر ہو تم میں سے مہینے میں پس چاہیئے کہ روزہ رکھے اس کے اور جو بیمار یا اوپر سفر کے۔ پس گنتی ہے اور دنوں سے۔ آخر تک۔

اللہ تعالےٰ نے روزے کی علت غائی یہ بیان فرمائی۔ کہ انسان متقی بن جائے۔ کیونکہ روزے کے ذریعہ سے انسان کو اپنے نفسانی جذبات کو قابو کرنے اور ان پر حکمرانی کی مشق پیدا ہوتی ہے اور جیسا کہ بھوک پیاس پر برداشت کرنے کی ایک طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی دوسری خواہشوں کو دبانے کی بھی قوت حاصل ہو جاتی ہے

روزہ کی عبادت تمام ادیان میں پائی جاتی ہے۔ عزرا نبی کی کتاب باب ۸ آیت ۲۱ میں لکھا ہے۔ میں نے اہوا کے دریا پر منادی کرائی۔ کہ روزہ رکھیں اور خدا کے آگے دُکھ کھینچیں اور اس سے دُعا مانگیں۔ تاکہ اپنے اور اپنی اولاد اور مال کے لئے سیدھی راہ پاویں۔ یہودی لوگ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھتے تھے اور ایسا ہی روزے کے متعلق تاکید بائیبل میں مفصلہ ذیل مقامات پر ہے۔ یسعیا باب ۵۸ آیت ۳ ۲ سموئیل باب ۱۲ آیت ۱۶۔ دانیال باب ۹ آیت ۳ استیر باب ۴ آیت ۱۶۔ یوئیل باب ۲ آیت ۱۲ باب ۲ آیت ۱۵۔

حضرت مسیح علیہ السلام نے روزے کو نہایت ضروری عمل قرار دیا ہے۔ خود بھی روزہ رکھا تھا۔ اور شاگردوں سے بھی فرمایا۔ جب کہ شاگردوں نے دریافت کیا۔ کہ آپ دیو نکال سکتے ہیں اور ہم کیوں نہیں نکال سکتے۔ تو جواب میں فرمایا کہ تم اپنی بے اعتقادی کے سبب ایسے کام نہیں کر سکتے۔ میں تمہیں سچ کہتا ہوں کہ اگر تمہیں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوتا۔ تو پہاڑ کو یہاں سے وہاں چلا سکتے۔ اور کوئی بات تم سے انہونی نہ ہوتی۔ پر یہ بات دُعا اور روزے کے بغیر نہیں نکلتی۔ متی باب ۱۷ آیت ۱۹ تا ۲۱

(باقی آئندہ۔ انشاء اللہ)

او پدیشک بند ریاست چھچھرولی میں پنڈت ہرنام سنگھ آریہ کو بازار میں لیکچر دینے سے پولیس نے نہایت دور اندیشی سے کام لے کر روک دیا۔ آریوں کے لیکچر عموماً روک ہی دینے کے قابل ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کی زبان بہت بے لگام ہو رہی ہے۔ ایسے ہی خطرہ کے سبب یوگندر پال کا لیکچر بٹالہ میں روکا گیا تھا۔

جاپان میں اسلام آریہ اخبار پرکاش کے کالم میں دہرم پال صاحب بڑے زور شور سے تحریک کرتے ہیں کہ جاپان میں اسلام کا پھیل جانا بہت ہی عمدہ بات ہے۔ آریہ لوگ اس پر ہرگز نہ گھبرائیں اور لکھتے ہیں "دنیا کی تاریخ میں وہ دن درحقیقت مبارک ہوگا جبکہ ہم یہ سنیں گے کہ جاپان مسلمان ہوگیا" اخیر میں فرماتے ہیں "بلکہ اگر جاپان مسلمان نہ بھی ہونا چاہے۔ تو اس کو زبردستی مسلمان بنا دینا چاہیئے" اپنے آریہ بھائیوں کے آنسو پونچھنے کے واسطے اپنی اس دلی خواہش کے اظہار کی یہ وجہ بتلاتے ہیں کہ آریوں کا یہ خیال کہ جاپان کے مسلمان ہو جانے سے ویدک دہرم کو کوئی نقصان پہنچ سکے گا بڑا ہی بیہودہ خیال ہے اور لکھتے ہیں کہ اگر جاپان مسلمان ہو جائے گا تو پھر آریوں کیواسطے اسلام کا کھنڈن آسان ہو جائے گا۔ اس واسطے جاپان کو مسلمان ہونے دینا چاہیئے۔ تھوڑے ہی دن ہوئے ہیں کہ آپ ہی نے آریہ کی موت پر ایک مضمون لکھا تھا۔ یہ مضامین تو دہرم پال صاحب کے بہت عمدہ ہیں۔ گو اس سے یہ خوف ہے۔ کہ بعض دور اندیش آریوں کو کہیں یہ گمان نہ گذرے کہ دہرم پال صاحب کی شدھی میں کوئی ایسی ہی نیت مخفی ہے۔ جیسی کہ آریہ صاحبان کسی عبداللہ نامی شخص کے متعلق بیان کیا کرتے ہیں۔ جو کہا جاتا ہے۔ کہ لیکھرام کے پاس شدہ ہونے کے واسطے آیا تھا اور بالآخر چھری چلا گیا۔ اس کی چھری تو لیکھرام پر ہی چلی تھی۔ اور اب دہرم پال صاحب آریہ مت ہی پر چھری چلاتے ہیں۔ کہیں اس کی موت کا مرثیہ پڑھتے ہیں۔ اور کہیں آریوں کو حکم دیتے ہیں۔ کہ جاپان کو زبردستی مسلمان بنا دینا چاہیئے۔ کیوں نہو۔ آخر کسی مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہوئے تھے اور اتنی مدت تک اسلامیوں کا نمک کھایا ہے۔ کچھ تو کارروائی کر ہی دکھائیں گے۔

آریوں میں غیرت نہیں اخبار پرکاش کسی بات پر ناراض ہو کر لکھتا ہے کہ "غیرت ہم میں نہیں"۔ بھلا یہ کون سی نئی خبر آپ نے شائع کی ہے دنیا کو تو آپ کی غیرت کا اندازہ اسی دن سے لگا ہوا ہے۔ جس دن سے دیانند نے نیوگ کے اہم مسئلہ پر روشنی ڈالی تھی۔

اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن المرتد اللعین الرجیم۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وصل علیٰ محمد صلوٰۃ تنجینا بہا من جمیع الاہوال والآفات

عبدالحکیم خان مرتد

(رقم زدہ منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلہ)

اگر خواہی نجات از مستیٔ نفس ٭ بیا در ذیل مستان محمد
اگر خواہی کہ حق گوید ثنایت ٭ بشو از دل ثنا خوان محمد

یا ایہا الذین اٰمنوا من یرتد منکم عن دینہٖ فسوف یاتی اللہ بقوم یحبہم ویحبونہٗ اذلۃ علی المؤمنین اعزۃ علی الکٰفرین یجاھدون فی سبیل اللہ ولا یخافون لومۃ لائم ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ واسع علیم

اے ایمان والو اتم میں سے کوئی اپنے دین سے پھر جاوے تو خدا کو اس کی ذرا بھی پرواہ نہیں وہ ایسے لوگ موجود کر دے گا۔ جن کو وہ دوست رکھتا ہوگا۔ اور وہ اس کو دوست رکھتے ہوں گے مومنوں کے ساتھ نرم کافروں کے ساتھ سخت اللہ کی راہ میں اپنی جانیں لڑا دیں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کا کچھ باک نہیں رکھیں گے یہ بھی خدا کا فضل ہے جس کو چاہے دے اور اللہ کی رحمت بڑی وسیع ہے۔ اور وہ سب کے حال سے واقف ہے۔ پھر ایسی صورت میں اہل ایمان کو عبدالحکیم کے مرتد ہونے کا کیا رنج اور افسوس ہو سکتا ہے۔ بلکہ ضرور تھا کہ اس کا ارتداد اور نفاق اللہ جلشانہ اپنے وعدہ کے موافق ظاہر کر دیتا کیونکہ ما کان اللہ لیذر المؤمنین علیٰ ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب یعنی خدائے قدوس ایسا نہیں ہے کہ وہ مومنوں کو ایسی حالت میں چھوڑ دے جس میں کہ وہ ہیں یہاں تک کہ خبیث کو طیب سے علیحدہ نہ کر دے پس افسوس اور رنج کا مقام تو اس وقت تھا کہ وہ مولیٰ کریم اپنے وعدہ کی ایفا نہ کرتا اور اس سلسلہ عالیہ میں جس کی بنیاد اس نے خود اپنے ہاتھ سے ڈال کر اس کو اخرجت للناس کا اعزاز عطا فرما کر قائم کیا ہے۔ اس میں ایسے پلید طبع خبیث دل جو اسلام کے اندرونی دشمن ہیں۔ رہنے ملے رہنے دیتا۔ سو اس کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے اس سلسلہ عالیہ کو جس کا وہ خود حافظ ہے اس دجال کے دجل سے بچانے کے لئے اس کا ارتداد ظاہر کر دیا اور اہل اسلام کو اس کے شر سے محفوظ رکھ لیا۔ مومنوں پر جو اسلام کے لئے غیرت مند اور صاحب بصیرت ہیں اچھی طرح کھل گیا کہ یہ مرتد دراصل چھپا ہوا عیسائی ہے جو اپنی دجالانہ اور مفتریانہ کارروائیوں سے نہایت باریک مخفی در مخفی پہلوؤں میں اسلام کے لباس میں ہو کر اور اسلام کا حامی بن کر عیسائیت کو اسلام کے اندر پھیلانا چاہتا ہے۔ جو چراغدین جموں کا جانشین ہے۔

اس مرتد کا عیسائی ہونا اور ان کے مذہب کا ممد و معاون ہونا میں صاف طور پر ابھی اس کی تحریرات سے ظاہر کر دونگا۔ سو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ بلکہ یہ سنت اللہ ہے کہ جب کبھی خدائے رحمان و رحیم کی طرف سے ضرورت حقہ کی بنا پر کوئی سلسلہ ارشاد و ہدایت کا قائم ہوا تو اس میں اوائل میں ہر قسم کے لوگ داخل ہوتے رہے ہیں۔ مگر چونکہ اللہ جلشانہ اپنے ایسے سلسلہ کا آپ محافظ ہوتا ہے۔ اس لئے وہ منافقوں اور بدباطنوں کو اپنی پاک جماعت سے علیحدہ کرتا رہا ہے اور ان کا ارتداد اور نفاق ظاہر کرتا رہا ہے۔ تو پھر جبکہ یہ سلسلہ عالیہ اسی کی طرف سے ہے۔ اور منہاج نبوت پر ہے۔ تو پھر اس میں کسی وہ بدباطن خبیث الطبع کو کب رکھ سکتا تھا۔ جو مردود قرآن کریم اور سید الطاہرین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک اور اس کے بروز مظہر اتم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نہایت سفاہت اور خباثت سے حملہ کرنے والا ہو۔ یہ مرتد دین اسلام سے بالکل نکل گیا۔ اس کا اعتقاد ہے کہ نہ قرآن کریم تمام جہان کے لئے قانون الٰہی ہے اور نہ حضرت خیر الرسل خاتم النبیین محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا موجب نجات ہے۔ بلکہ اس سارے سلسلہ نبوت اور کتب الٰہی کو جو سیدنا حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر ہمارے سید و مولیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک اللہ جلشانہ کی طرف سے خلقت کی ہدایت کے لئے جاری رہا اور جن کے زمانہ مبارک میں تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ درجہ کمال کو پہنچی آپ کی پاک اور مطہر ذات جامع الکمالات میں وحی نبوت تشریعی کا خاتمہ ہوا اور وحی ولایت اور نبوت اس کی اطاعت کے رنگ میں قیامت تک جاری رہی تاکہ دنیا پر ظاہر ہو کہ وہی ایک حقیقی منجی ہوا ہے۔ جس کی پیروی سے انسان اسی جہان میں نجات حاصل کر سکتا ہے اور جس کا کامل نمونہ اور مظہر اتم یعنی اس کا بروز حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت موجود ہے۔ جس کا وجود باجود خدا کی ہستی کا روشن ثبوت ہے۔ اور چونکہ یہ خدا کا برہان ہے اور حجۃ اللہ علی الارض ہے۔ اسی لئے بلا پیروی و اتباع اس کامل انسان بروز محمدی صلے اللہ علیہ وسلم کے نہ اللہ پر ایمان حاصل ہو سکتا ہے اور نہ آخرت پر اور نہ اس کا منکر رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا مصدق ہو سکتا ہے۔ کیونکہ جو نشانات اور علامات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بروز و ظہور کے لئے بیان فرمائے تھے۔ وہ سب تمام و کمال اللہ جلشانہ نے اس کے دعوے کے تائید میں پورے کر دئے۔ پس اس صورت میں اس امام الزمان نائب کامل کا منکر رسول مقبول مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم کے قول کا اور اللہ جلشانہ کے فعل کا مکذب ہوا تو پھر اس کی نجات کس طرح ہو سکتی ہے۔ غرضیکہ یہ مرتد تمام سلسلہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور کتب الٰہی کو عبث اور غیر ضروری سمجھتا ہے۔ گو اس نے بوجہ اپنے نفاق کے کھلے طور پر اپنے اس عقیدہ کو ظاہر نہیں کیا۔ لیکن جب اس کی تحریرات پر عمیق نظر سے غور کیا جاوے گا تو پھر اس کا نفاق ظاہر ہو جائیگا۔ جس کا اس جگہ کسی قدر میں اظہار کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ ملاحظہ ہو کتاب ذکر الحکیم ۳ کا صفحہ ۲۰ جس کا شروع اس طرح پر ہے۔ "عیسائیوں میں سائنٹس اور براہموں میں موحد۔ راستباز۔ باعمل اور جان نثار بکثرت ہیں" "بعض مسائل مذہبی میں اختلافات ایک امر ہی علیحدہ

یہ اختلاف ایسا ہی اٹل ہے جیسا کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے درمیان اختلافات۔ خاص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اعلان کرنے چلے۔ "من قال لا الہ الا اللہ فدخل الجنۃ اور راستہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ ملے۔ تو آپ نے ایک مکہ ان کی چھاتی پر مارا۔ اور گرا دیا"

اس عبارت مذکورہ بالا سے اس کا صاف عقیدہ ظاہر ہوتا ہے کہ عیسائیوں اور براہموں کا اسلام کے ساتھ ایسا ہی خفیف اختلاف نظر انداز ہونے کے قابل ہے جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا خلاف کیا اور جیسے یہ مرتدان دشمنان دین میں بکثرت راستباز ہونے وغیرہ وغیرہ بیان کرتا ہے اور حالانکہ براہمو میں تمام نبیوں اور رسولوں اور تمام کتب آسمانی کو جھٹلاتے ہیں اور ان کو عبث اور غیر ضروری سمجھتے ہیں اور وحی الٰہی اور قرآن کریم اور حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم منجی دو جہان کے باوجود کو جس کو خداوند عالم نے فرمایا۔ وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین) بے سود جانتے ہیں۔ اور یہ مرتد باوجود ان کے ان عقاید باطلہ کے ان میں بکثرت راستباز بیان کرتا ہے اور ایسا ہی عیسائیوں میں بھی بکثرت راستباز ہونے کا یقین رکھتا ہے۔ حالانکہ اللہ جلشانہ نے قرآن کریم میں فرمایا۔ واکثرہم فاسقون۔ اور پھر اس نے یہ بھی کہا ہے کہ ان کے لئے قرآن کریم اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ضروری نہیں ہے اور یہ ہی نہیں بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منجی ہونے سے صاف طور پر انکار کرتا ہے بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا اللہ جلشانہ پر ایمان لانے کے ساتھ خداوند عالم کی سخت توہین لکھتا ہے۔ چنانچہ صفحہ ۴ کتاب مذکور کی سطر ۲۳ میں ہے۔

"پس جب بنائی نجات توحید اور تزکیہ نفس ہوئی تو فروعات یا مویدات کی خاطر تمام دنیا کو اصل بنا سے محروم کرنا سخت غلطی ہے" اور صفحہ ۱۰ کے حاشیہ پر ہے "توحید و تزکیہ نفس کو ہی مدار نجات قرار دیتا ہے۔ نہ کہ محمدؐ پر ایمان لانے کو یا مسیح پر اگر کہیں کہا ہو تو وہ ہمیت تبلائی ہوتی" نے

کہ کر دو رانسپنتیم اگر تو مومن ہوتا تو تجھے معلوم ہوتا کہ خدا کا غضب اور عذاب محض خدا کے مرسلین پر ایمان نہ لانے کے باعث ہی آتا ہے۔ وما کان لہم من اللہ من واق ذلک بانہم کانت تاتیہم رسلہم بالبینت فکفروا فاخذہم اللہ انہ قوی شدید العقاب۔

ترجمہ۔ اور ان کو خدا کے غضب سے کوئی بھی بچانے والا نہیں ہوا اور یہ اس سبب سے ہوا کہ ان کے رسول معجزے لے کر ان کے پاس آتے رہے۔ اس پر بھی انہوں نے نہ مانا۔ تو اللہ نے ان کو پکڑا اور بے شک وہ بڑا زور آور اور شدید العقاب ہے۔ پھر جبکہ منکرین رسولوں کے لئے خدا کا عذاب مقرر ہے تو پھر ایمان لائے بغیر نجات کس طرح ہو سکتی ہے۔ اگر تمہاری دونوں آنکھوں میں بینائی ہوتی تو تم کو نظر آ جاتا کہ مرسلین اور ماموریں پر ایمان لانا موجب نجات ہے۔ اللہ جلشانہ فرماتا ہے۔ کذلک حقا علینا ننج المومنین۔ یعنے خداوند عالم انہیں کی نجات کا ذمہ وار ہے جو اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں۔ اور یہی راہ اس نے نجات کی بتلایا ہے۔ ھل ادلکم علی تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم تومنون باللہ ورسولہ۔

پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بڑے سے بڑا خطاب یا عہدہ اپنے لئے شائع کیا وہ عبد اللہ ورسولہ ہے نہ کہ مدار نجات۔ آپ کی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہیں نہیں فرمایا۔ کہ تمام دنیا میں جس قدر موحد خدا پرست اور نیک بندے ہیں۔ وہ سب کے سب جہنمی ہیں۔ جب تک مجھ پر ایمان نہ لاویں"

خداوند عالم نے جب تیری بصیرت چھین لی اور تیری آنکھوں پر ایک گاڑھا پردہ ڈال دیا۔ جیسا کہ اللہ جلشانہ فرماتا ہے۔

واذا قرات القران جعلنا بینک وبین الذین لا یومنون بالاخرۃ حجابا مستورا۔

اس واسطے قرآن کریم سے راہ حق نظر نہیں آتی ورنہ قرآن کریم میں تو صاف ہے۔

ان ھذا القران یھدی للتی ھی اقوم ویبشر المومنین الذین یعملون الصلحت ان لہم اجرا کبیرا وان الذین لا یومنون بالاخرۃ اعتدنا

لہم عذابا الیما۔ اور فرمایا۔ ومن لم یومن باللہ ورسولہ فانا اعتدنا للکفرین سعیرا۔ اور فرمایا۔ ان الذین یحادون اللہ ورسولہ اولئک فی الاذلین۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرتے ہیں وہ ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں۔ خدا کی لعنت ہو اس مردود دل پر جو رسول کے مخالف کو راستباز تبلائے اور حالانکہ اللہ پاک اس کو سب سے ذلیل فرماوے اور خدائے ذوالجلال کا غصہ اور غضب اور قہر ٹوٹ پڑے۔ ایسے مردود پر کہ وہ تو اپنے کلام عزیز میں اپنے رسول کے مخالف کے لئے فرماوے۔

ان الذین کفروا وصدوا عن سبیل اللہ وشاقوا الرسول من بعد ما تبین لہم الھدی لن یضروا اللہ شیئا وسیحبط اعمالہم۔ یا ایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول ولا تبطلوا اعمالکم۔ اور وہ مردود خدا کے سارے رسولوں اور خصوصاً حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخالف کو راستباز باعمل اور ناجی تبلاوے۔

اے ظالم خدا اور رسول کے دشمن تو پوچھتا، کہ قرآن کریم کی کوئی آیت تبلائی ہوتی۔ قرآن کریم تو سارا اسی سے بھرا ہوا ہے کہ جو شخص رسول کریم پر ایمان نہیں لائے گا۔ آپ کی اطاعت نہیں کریگا وہ جہنمی ہے۔ الذین کفروا لہم عذاب شدید والذین امنوا وعملوا الصلحت لہم مغفرۃ واجر کبیر۔ اور فرمایا یا ایھا الناس قد جاءکم الرسول بالحق من ربکم فامنوا خیرا لکم اس آیت کریمہ میں تمام جہان کے لئے حکم ہوا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمہارے رب کی طرف سے الحق ہے ایمان لاؤ کہ تمہارے حق میں بہتر ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ آپ پر ایمان لائے بغیر کوئی نیکی اور نجات حاصل نہیں کر سکتا۔

قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعا الذی لہ ملک السموات والارض لا الہ الا ھو یحیی ویمیت فامنوا باللہ ورسولہ النبی الامی الذی یومن باللہ وکلمتہ واتبعوہ لعلکم تہتدون۔ سورۃ اعراف) - اسے محمدؐ صلعم تمام جہان کے

لوگون سے کہدو کہ لوگو! مین تم سب کی طرف اس خدا کا رسول ہو کر آیا ہون۔ کہ آسمان وزمین کی تمام سلطنت اسی کی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہین۔ وہی جِلاتا اور وہی مارتا ہے۔ تو لوگو! اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے ساتھ اس کے رسول نبی امی پر کہ وہ خود بھی اللہ اور اس کی کتابون پر ایمان رکھتے ہین اور انہین کی پیروی کرو۔ تاکہ تم ہدایت پاجاؤ۔ یہ خداوند عالم کا فرمان ہے اور یہ اپنی کتاب کے صفحہ ۱۴ مین لکہتا ہے۔ [illegible] خداوند عالم کے غیر متناہی کمالات [illegible] اور اس کی غیر محدود ربوبیت اور رحمانیت اور رحیمیت کو کسی انسان کے تابع نہین مان سکتا۔ ایسا ماننا بدیہی نظر مین باطل ہے [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم تمام جہان [illegible] ایک انسان کے تابع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اپنے اس عقیدہ کو صفحہ ۱۵ پر حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام کے اس آیت کریمہ کے بیان فرمانے پر (قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ۔ یعنے ان کو کہدے کہ اگر تم خداتعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو تا خدا بھی تم سے محبت کرے) اس کے جواب مین اول نفاق کے طور پر اس قدر لکہہ کر "یہ ایک علیحدہ امر ہے۔ متنازعہ فیہ امر مدار نجات ہے اس مین کوئی کلام نہین کہ اتباع محمدی صلے اللہ علیہ وسلم نجات کا سیدھا صاف اور آسان رستہ ہے" پھر اس منافقانہ عقیدہ کو نہ چھپا سکا۔ پھر صاف طور پر اس کے آگے لکہتا ہے "مگر یہ نہین کہ اس بے انت ذات کے تمام قوانین رحمت ومغفرت ایک انسان کے ہی تابع ہو گی" یعنے حضرت محمد رسول اللہ علیہ وسلم کے۔ خداوند عالم کی توہین اس سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتی ہے۔ کہ اس کا ماننا اور اس کی عطا کردہ عقل اور فطرت کے مطابق اعمال صالحہ کرنا اور بدی سے بچنا موجب نجات نہین ہو سکتے۔ تاوقتیکہ ایک انسان کو ساتھ نہ مانا جائے" یعنے خداوند عالم کی یہ سخت توہین ہے۔ کہ اس کے ساتھ حضرۃ محمد رسول اللہ علیہ وسلم پر بھی ایمان لایا جاوے دیکہو حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام سے بیزگشی کا کیا نتیجہ ہوا کہ قرآن کریم کو تمام جہان کے لئے قانون الہی ماننا اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو تمام جہان کے لئے ہادی کامل یقین رکہنا اور اللہ جلشانہ کے ساتھ آپ پر ایمان لانا اس کے نزدیک خداوند عالم کی اس سے زیادہ توہین نہین ہوسکتی۔

اور صفحہ ۱۸ پر اس خط مین جو حضرت اقدس علیہ الصلوۃ والسلام کو لکہا ہے۔ تحریر کرتا ہے "جو لوگ نقص علم یا نقص فہم کی وجہ سے نہ شرارت اور عناد کی وجہ سے مخالف بھی ہون اور حقیقت مین راستباز خداپرست اور نیک عمل ہون۔ وہ بھی قابل معافی ہین" گویا قانون کے خلاف ورزی اگر نقص علم اور نقص فہم کی وجہ سے ہو تو وہ قابل معافی ہے۔ اے عبدالحکیم [illegible] کے خلاف کر کے پھر یہ عذر [illegible] بھی داخل جرم ہے [illegible] تو تیرا یہ اصول صحیح سمجھا جاوے۔ اللہ جلشانہ تو ایسے عذر کرنے والون پر لعنت بھیجتا ہے۔

انا لننصر رسلنا والذین امنوا فی الحیوۃ الدنیا ویوم یقوم الاشہاد۔ یوم لا ینفع الظالمین معذرتہم ولہم اللعنۃ ولہم سوء الدار۔

ہم دنیا کی زندگی مین بھی اپنے رسولون کی اور ایمان والون کی مدد کرتے ہین۔ اور اس دن بھی مدد کرین گے۔ جبکہ گواہ (یعنے رسول اور فرشتے) گواہی دینے کھڑے ہون گے۔ جس دن نافرمانون کو ان کی معذرت کچھ بھی نفع نہ دے گی اور ان پر خدا کی لعنت ہو گی اور ان کے لئے برا گھر ہے

ان عبارتون پر جو اس کے رسالہ سے نقل کی گئی ہین۔ خوب غور کر کے دیکہو۔ کہ یہ شخص عیسائی ہے اور نہایت باریک اور مخفی در مخفی پہلوؤن سے بظاہر اپنے آپ کو مسلمان کہلا کر مسلمانون کو وحدانیت کی طرف بلا کر عیسائیت پھیلانی چاہتا ہے اور خدا کے رسولون اور کتابون کا سخت منکر ہے۔

اب مین عبدالحکیم مرتد کے منصوبہ وخیالات اور اس کا صریح جھوٹ اور افترا جس سے اس کی غوایون اور کشوف وہ [illegible] کی تکذیب آشکارا ہو جائے گی اور جس سے یہ بھی ہویدا ہو جائیگا ایسا شخص کسی وقعت اور اعتبار کی نظر سے دیکھنے کے قابل ہے۔ ظاہر کرنا چاہتا ہون اور یہ حال اس کی دورنگی اور افترا علی اللہ کا مشتے نمونہ از خروارے کسی قدر اس جگہ بیان کیا جاتا ہے۔ اول اس نے کتاب ذکر الحکیم ۲ مین اپنی رؤیائے کا رؤیا صادقہ ہونا اور اپنا صاحب الہام وصاحب کشف ہونا ظاہر کر کے مسلمانون اور براہمون اور عیسائیون کو اس طرف توجہ دلائی ہے۔ پھر صفحہ ۹ سے صفحہ ۳۳ تک۔ خدا کے مخلص بندون کی شناخت کے لئے دلائل بیان کر کے اس طرح پر تحریر کیا ہے "مین تمہین بہ تقاضائے ہمدردی کہے دیتا ہون۔ کہ مین اپنی ذاتی سمجھ پر کچھ بھروسہ نہین رکہتا۔ بلکہ یہ تمام روشنی اللہ تعالےٰ نے مجھے اپنے خاص فضل سے بذریعہ خوابات عطا کی اور یہ تمام [illegible] اطاعت محمد وقرآن مسیح الزمان ہے۔ یہ الٰہی انوار [illegible] جو ان [illegible] مین سے ہو کر مجھ تک پہنچے ہین۔ پس اس قابل ہون۔ کہ جو کچھ جناب مسیح الزمان مرزا غلام احمد قادیانی کے ذریعے مجھ کو ملتا ہے۔ وہ بلا واسطہ آنجناب مجھ کو مل سکتا۔

اور صفحہ ۳۵ ذکر الحکیم نمبر ۱ پر یہ ہے "اے مولوی صاحبان اگر اس زمانہ مین جناب مسیح الزمان مرزا صاحب عام طور سے یہ کہنے والے نہ ہون۔ ؎

گرچہ ہرکس زرہ لاف بیانے دارد
صادق آنست کہ از صدق نشانے دارد

تو تمہاری خشک تقریرون کی فلسفہ الٰہیات کے مقابلہ مین کچھ وقعت نہ رہی دونون طرف طبل تہی کا شور ہو جاوے اور شاید انہین لوگون کی طبل تہی کی آواز غالب رہے جو فلسفیانہ طور سے تقریر کر رہے ہین۔

پھر صفحہ ۴۵ پر ہے "مرزا صاحب بیشک ایک عظیم الشان حجۃ اللہ اور حجت اسلام ہین۔ مگر افسوس" تم اس خدا کی نعمت اور رحمت کی قدر نہین کرتے مین نہین جانتا کہ یہ ناشکری اور [illegible] کب تک تمہارے دامنگیر رہیگی

صفحہ ۵۵ پر۔ اے مولوی صاحب ایک ایسے شخص کی نسبت جو باآواز کہہ رہا ہے کہ آؤ اور مین تمہین خاص خاص برکات سماوی دکہلا دونگا۔ جو مخصوص بالاسلام ہین

صفحہ ۶۰ پر۔ اے مولویصاحب یہ کبھی نہین ہوسکتا کہ ایک مفتری اور زرپرست شخص اس زمانے مین دلیرانہ عام طور سے باآواز بلند کہہ سکین گے۔ ؎

گرچہ ہرکس زرہ لاف بیانے دارد + صادق آنست کہ از صدق

(باقی آئندہ)

ریویو

آلہی سلسلے اور ارتداد۔ اس نام کا ایک مختصر سا رسالہ جماعت احمدیہ میرٹھ نے چھاپ کر مفت بلا قیمت تقسیم کیا ہے۔ یہ رسالہ اقتباس از ریویو آف ریلیجنز جلد ۴ بابت جولائی ۱۹۰۵ء نمبر ۷ ہے۔ لکھائی چھپائی عمدہ۔ اللہ تعالےٰ جماعت میرٹھ کو جزائے خیر دے۔ غالباً میاں عبدالرشید صاحب مالک مطبع احمدی صدر بازار کیمپ میرٹھ۔ محلہ رنگسازاں سے مل سکیگا۔ کیونکہ اسی جگہ چھپا ہے۔

رہنمائے اسلام۔ مولفہ صوفی عبدالرحمان حنفی المذہب۔ ساکن مالیر کوٹلہ۔ اس رسالہ میں نماز۔ وضو۔ روزہ۔ غسل وغیرہ کے متعلق مسائل فقہیہ کا ذکر ہے۔ اور نماز کا ترجمہ۔ اوقات نماز وغیرہ درج ہے۔ اخیر میں تعلیم قرآن سے نمونہ کے طور پر چند مقامات کا صرف اردو ترجمہ ہے۔ صوفی صاحب پہلے اس جماعت میں داخل تھے۔ مگر اب ابتلا میں ہیں۔ تاہم اس سلسلہ کے ساتھ اتنا تعلق ہے کہ اپنے رسالہ کے اخیر میں حضرت اقدس کی نظم "ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے" درج کی ہے۔ قیمت ۲؎

البشارۃ العظمیٰ۔ مصنفہ مولوی مشتاق احمد اس میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کو ثابت کیا گیا ہے۔ قیمت ۱؎۔ ملنے کا پتہ مولوی محمد شفیع خوشنویس۔ لدھیانہ محلہ ڈھولیوال

نند لعل سے گنگا نند نقشہ کا ایک ڈبہ ہمارے پاس برائے ریویو پہنچا ہے۔ جس کی صورت میں حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب نے اس کی تعریف میں تحریر فرمایا ہے کہ دافع قبض اور مقوی دماغ ہے تو اس کے بعد میرے کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ تاہم ناظرین کی اطلاع کے واسطے میں کہتا ہوں۔ کہ میں نے خود بھی اس کا استعمال کیا ہے۔ مصفےٰ اور عمدہ تازہ بنا ہوا ہے۔ خوشگوار اور سریع الاثر ہے۔ جو صاحب خریدنا چاہیں۔ وہ اس پتہ پر لکھیں۔ نند لعل بخیر۔ ریاست چمبہ پنجاب۔ قیمت فی پونڈ عہ اور دو پونڈ ۱۲؎

مراسلت

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

جناب ایڈیٹر صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ نیازمند نہایت ادب سے عرض کرتا ہے کہ ایک مضمون اور ایک غزل ارسال خدمت ہے اخبار بدر میں شائع کر دیجئے۔ نیازمند آپ کا نہایت مشکور ہوگا۔ فقط۔ مرسلہ ڈاکٹر عبدالمجید خان دانش نجیب آبادی احمدی۔

اخبار الحکم مطبوعہ ۲۴ر جولائی ۱۹۰۵ء میں آیت واذا ستسقیٰ موسیٰ لقومہ۔ الخ کی تفسیر عالی جناب معلی القاب حضرت اقدس احسن المناظرین فاضل امروہوی مدظلہ نے ایسی جامع و مانع لکھی ہے کہ ہر ایک اہل عقل پڑھتا ہے اور وجد کرتا ہے۔ مگر بعض بلید الطبع کند ذہن لوگ فاضل امروہوی کی نہایت نفیس توجیہات کو سمجھ کر لطف نہیں اوٹھا سکے۔ مخدومنا فاضل امروہوی نے اس قصہ کا سائنس کے موافق نہایت خوبی کے ساتھ ثابت فرما دیا ہے۔ لیکن جن کو نئی روشنی سے متاثر ہونے کا دعویٰ ہے۔ یعنی جن کی کمزوری آنکھیں نئی روشنی سے خیرہ ہو کر اس کو اچھی طرح دیکھ بھی نہیں سکیں وہ اگر چاہیں تو مضمون ہذا سے اپنی تسکین کریں۔ (۱) بذریعہ سائنس یہ بات ثابت شدہ ہے۔ کہ پانی دو ہواؤں سے مرکب ہے جن کو آکسیجن اور ہیڈروجن کہتے ہیں یہ بھی ظاہر ہے۔ کہ آکسیجن ہوا میں ضرورت سے موجود ہے۔ اب اگر کوئی ایسا جسم (پتھر) موجود ہو جو ہیڈروجن خارج کرتا ہو۔ تو یقیناً۔ اس پتھر سے پانی جاری ہو جائیگا۔ اور ہوا میں سے آکسیجن کھچ کھچ کر پانی ہونا شروع ہوگا۔ (۲) دنیا میں اکثر چشمے پہاڑوں پر ایسے پائے گئے ہیں۔ کہ ایک خاص مقام سے پانی جاری ہے۔ مگر اس مقام کے آس پاس سے مٹی کھود کر جب اس پتھر کو بھی جس سے پانی نکلتا تھا علیحدہ کر دیا۔ تو پانی بند ہو گیا۔ اور پھر پانی کا کہیں پتہ ونشان نہ ملا۔ کہ کہاں سے آتا تھا۔ اور اب کہاں گیا؟ چنانچہ ایسے چشموں کی نسبت سوا اس کے اور کچھ قیاس نہیں کیا گیا۔ کہ پانی جو جاری تھا۔ وہ کسی خاصیت کی وجہ سے ہوا میں سے حاصل ہو رہا تھا اور اس کیمیاوی امتزاج میں تغیر پیدا ہو جانے سے پانی بہنے کا سلسلہ موقوف ہو گیا (۳) ایک نمک ہوتا ہے۔ جس کا نام ہے۔ کیلسیم کلورائڈ۔ اور اس کو پانی کے ساتھ اس قدر کشش ہے کہ اگر اس کو وزن کر کے ہوا میں کھلا رکھیں۔ تو آس پاس کی مس کرنیوالی ہوا سے پانی کے بخارات جذب کر کر تھوڑی دیر میں مرطوب اور وزن میں زیادہ ہو جائیگا۔ ایک وہ زمانہ تھا کہ کیلسیم کلورائڈ کی یہ خاصیت کسی کو معلوم نہ تھی۔ اسی طرح یہ ممکن ہے کہ کیلسیم کلورائڈ کی خاصیت کا ایک نہایت وسیع پیمانہ پر لئے ہوئے کوئی پتھر ہو جس سے ابھی تک لوگ ناآشنا ہیں (۴) ماہران علم طبعی اس بات سے بخوبی واقف ہیں۔ کہ چشموں کا پانی اکثر مقامات میں کس قدر بلندی پر چڑھکر منبع سے خارج ہوتا ہے۔ عام لوگ اس بارایک مسئلہ کو سمجھنا چاہیں۔ تو کسی برتن میں پانی بھر کر ایک نلی جو مڑی ہوئی بشکل لام (ل) ہو۔ اور جوف اس کا ہر جگہ بالکل مساوی ہو لیکر اس کا ایک سرا اس پانی میں ڈال کر دوسرے سرے سے خواہ منہ سے بذریعہ سانس یا بذریعہ پمپ پانی کھینچ کر چھوڑ دیں۔ تو تمام پانی برتن کا خود بخود اوپر چڑھکر باہر نکل جاویگا۔ اسی طرح اس پتھر سے پانی جاری ہونے کا مسئلہ بآسانی سمجھ میں آسکتا ہے۔ فقط۔ راقم ڈاکٹر عبدالمجید خان دانش۔ احمدی۔ نجیب آبادی۔

غزل از تصنیف ڈاکٹر عبدالمجید خان دانش نجیب آبادی احمدی تلمیذ جناب اکبر نجیب آبادی

امام وقت کی فرقت میں کلفت ہے یہاں مجھکو
میری تقدیر کب بیجائے دیکھو قادیاں مجھکو

یہاں بے چین رکھتا ہے شیاطین کا ہجوم مجھکو
خداوندا دکھا دے جلد اب دار الامان مجھکو

سخن گوئی سکھا دو بھائی اکبر شاہ خان مجھکو
کہ نو آموز ہوں آتی نہیں طرز فغاں مجھ کو

مجھے دن رات غم کھاتا ہے اور میں غم کو کھاتا ہوں
خود اپنا میہماں نے کر لیا ہے میہماں مجھ کو

یہاں کس سر میں بھی شغل نجیب آباد شورش ہے
رہے یورش دشمنوں کی پاکے تنہا ناتواں مجھکو

مجھے کامل نمونہ احمدیت کا بنا یارب
ہمیشہ نفس وشیطان سے الٰہی دے امان مجھکو

امام وقت کے صدقہ میں کر دے آرزو پوری
نہ کر محتاج غیروں کا تو خلاق جہان مجھکو

بنابر حصول شرف بیعت و زیارت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام ہر قصبہ و دیار سے لوگ شب و روز آتے ہیں۔

آبادی اس کی سال ۱۹۰۱ء میں ۲۹۰۰ مردمان ہوئی تھی۔ اکثر مطالبہ بعد سال مردم شماری جاری ہوتے ہیں۔ اس حساب سے آبادی بہت بڑھ گئی ہے۔ چونکہ ڈاک خانہ موجود ہے۔ اس کی آمدنی بھی معقول معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے قادیان کو تار کی اشد ضرورت ہے۔ براہ عنایت اس اخبار میں تحریک بالا درج فرماویں۔ اغلب ہے کہ خرچ صرف قائمی لائن تار ہوگا۔ فی الحقیقت الاونس سے کام بخوبی چلیگا۔

ایک احمدی خادم پبلک۔ ۱۰ ستمبر ۱۹۰۶ء قادیان

رسید زر

- ۱۴ ستمبر ۱۹۰۶ء ۔ ۱۱۸۷ فیض الرحمان صاحب ۔ عا/ ۱۲
- ۱۴ ” ” ۔ ۱۲۱۶ برکت علی صاحب ۔ عا/ ۱۲
- ۱۴ ” ” ۔ ۱۲۳۴ شہید سلیم صاحب ۔ عا/ ۱۲
- ۱۵ ” ” ۔ ۱۲۱۳ مہتاب علی صاحب ۔ عا/
- ۱۵ ” ” ۔ ۱۲۰۶ عابد حسین خانصاحب ۔ ہے/
- ۱۷ ” ” ۔ ۹۰۸ امام علی خان صاحب ۔ ہے/
- ۱۷ ” ” ۔ ۳۹۶ منظور اللہ صاحب ۔ عا/ ۱۲
- ۲۰ ” ” ۔ ۱۱۹۰ شیخ علی محمد صاحب ۔ عا/ ۱۲
- ۲۰ ” ” ۔ ۹۸۲ ابراہیم خان صاحب ۔ عہ/
- ۲۱ ” ” ۔ ۲۴۴ فضل محمد صاحب ۔ ۱۲/
- ۲۲ ” ” ۔ ۱۱۷۵ احمد حسین صاحب ۔ عہ/
- ۲۲ ” ” ۔ ۱۱۹۱ یامین شاہ صاحب ۔ عا/ ۱۲
- ۲۴ ” ” ۔ ۱۲۱۶ خیر الدین صاحب ۔ عا/ ۱۲
- ۲۴ ” ” ۔ ۱۲۴۳ عبد الرحمان صاحب صوفی ۔ عا/ ۱۲
- ۲۴ ” ” ۔ ۱۲۰۹ یعقوب علی خان صاحب ۔ ہے/
- ۲۶ ” ” ۔ ۱۲۲۶ نصر اللہ خان صاحب ۔ عہ/
- ۲۶ ” ” ۔ ۱۲۴۵ مہر شاہ صاحب ۔ ۱۱/

درخواست دعا

مجھے ایک سخت مشکل در پیش ہے احمدی احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ مولا کریم محض اپنے فضل و کرم سے رحم فرماوے۔

عبد المجید احمدی۔ طالب علم ۔ شاہدرہ

سیلاب والی پیشگوئی کس زور شور سے پوری ہو رہی ہے۔

اخبار جاسوس آگرہ لکھتا ہے۔

باران رحمت ہے یا باران زحمت

گزشتہ ہفتہ میں کثرت بارش سے سینکڑوں جانیں نقصان ہونے کے علاوہ فصل کا ستیاناس ہوگیا گونڈہ بہرائچ اور گورکھپور کی بھی یہی حالت ہے علاقہ تحصیل اگرام ضلع سہارنپور میں ۱۴۳ گاؤن بالکل برباد ہوگئے ہیں نقصان کا پورا اندازہ ابھی تک نہیں ہوا ہے۔ اسیطرح اناؤ لکھنؤ اور بلیہ میں بھی فصلوں اور جانوں کو نقصان پہنچا گویا ان اضلاع میں فصل خریف تو سب خراب ہوگئی۔ ربیع کے لئے تقاوی کا ضرور انتظام ہونا چاہیئے مہربان گورنمنٹ سے امید ہے کہ وہ غریب کاشتکاروں کو ہر طرح امداد دے گی۔ قحط فنڈ میں کام کرنے والوں کی تعداد آخری ہفتہ میں (۲۰۰۰ا) تک پہنچ گئی ہے خداوند پاک ان کوششوں میں برکت دے اور اپنے بندوں پر کرم فرمائے۔

اخبار عام لکھتا ہے۔ ہندوستان کے تمام نواحوں اور صوبجات سے سخت بارشوں اور طوفانوں اور طغیانیوں کی خبریں آرہی ہیں۔ سینکڑوں گاؤن بہ گئے ہزاروں لاکھوں ایکڑ اراضی تہ آب ہیں۔ کئی پل خستہ ہوگئے۔ ریلیں ٹوٹ گئیں۔ ٹیلے پھسلنے سے بھی بہت نقصان اور خرابی ہوئی ہے۔

اخبار عام لکھتا ہے۔ رنگون (برہما) ۸ ماہ حال کو ایسا بھاری طوفان نمودار ہوا کہ قہر درویش بر جان درویش بارش نے وہ اودھم مچایا۔ کہ توبہ بھلی۔ تس پر جابجا دریائی باڑھیں ایسی ایسی آئیں کہ اکثر مقامات کو سال بھر کے واسطے بالکل تباہ و برباد کر ڈالا۔ پھر مکانات سربسجود ہونے شروع ہوگئے۔ سنتے ہیں کہ پروم ریلوے کا بھی نقصان ہوا ہے۔ ایک پل بالکل بہ گئی اور اکثر جگہ سے سلیپر معہ ریل نہ معلوم کدہر بہ کر چلے گئے۔ تمام ڈاک اور مال کی آمد و رفت رک گئی یہ طوفان ۸ تک پوری تیزی میں تھا۔ مگر بعد دوپہر معدوم ہونا شروع ہوگیا۔ اب تک کچھ لکھ نہیں سکتا۔ کہ کس قدر نقصان ہوا ہوگا۔

سیالکوٹ سے اسباب منگوانے میں دہوکے سے بچنے کا ذریعہ

آپ جانتے ہیں کہ شہر سیالکوٹ سے عمدہ سامان ورزش مثلاً کرکٹ کا سامان ٹنس کے تمام لوازمات فٹ بال اور ہائی شاٹ وغیرہ کی تمام اشیاء اور فرنیچر اور سٹیل ٹرنک وغیرہ اور ملاکا بینکی چھڑیاں وغیرہ بنانے میں کس قدر ترقی کی ہے تمام ہندوستان میں یہاں کے کارخانوں کا بنا ہوا سامان جاتا ہے لیکن اس بات کو راز دار بخوبی جانتے ہیں کہ بیرونی ناواقف اصحاب جس چیز کو صرف خط کے ذریعہ سے منگواتے ہیں ان کو قیمت بھی دگنی پڑتی ہے اور سٹوروں سے عمدہ چیز چن کر روانہ کرنیوالا بھی ان کے واسطے کوئی نہیں ہوتا۔ چونکہ ہمیں ان اشیاء کی خریداری اور ان کے نرخ کے متعلق بہت تجربہ ہوچکا ہے۔ اس واسطے ہمنے اس کے متعلق ایک کمیشن ایجنسی قائم کی ہے۔ جس کے ذریعے سے بیرونی احباب کو تمام مال بکفایت اور پسندیدہ روانہ کیا جاویگا اور ۱/ فی روپیہ کمیشن لیا جاویگا۔ اخراجات روانگی ذمہ خریدار ہوں گے اس کے علاوہ سونے چاندی کے زیورات کے طیار کروانے میں ہم کو ایک وسیع تجربہ ہے۔ جو صاحب ہماری معرفت زیور بنوانا چاہیں تو ان کو خالص زیور بنواکر روانہ کیا جائیگا جس کے خالص ہونے کے ہم خود ذمہ وار ہوں گے زرگر اور صراف عموماً جو کچھ خریدار کے پلے ڈالتے ہیں وہ ظاہر ہے۔ لیکن اس ایجنسی کی معرفت کام کرانے سے انشاء اللہ کوئی نقصان نہ ہوگا۔ کمیشن سونے کے زیور میں ۴/ فی تولہ اور چاندی کے زیور میں ۱/ فی تولہ ہوگا۔

محمد شاہ سوار خان اینڈ برادرس کمیشن ایجنٹ سیالکوٹ شہر

تصدیق — میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس ایجنسی سے کسی خریدار کو کسی قسم کا نقصان یا دہوکا نہ ہوگا کیونکہ یہ مومنوں کی قائم کردہ ایجنسی ہے۔

چودہری مولا بخش کفارین سکرٹری انجمن احمدیہ سیالکوٹ

قابل تقلید نمونہ

منشی حبیب الرحمان صاحب احمدی رئیس حاجی پور کی لڑکی فوت ہوگئی ہے۔ انہوں نے یہ تجویز کی ہے کہ ایک پرچہ میگزین اردو و انگریزی اور ایک اخبار الحکم اور ایک اخبار بدر اور ایک تعلیم الاسلام اور ایک تشحیذ الاذہان کسی غریب احمدی کے نام پر ہمیشہ کے لئے جاری کر دیا جاوے تاکہ ان کی لڑکی کی روح کو ثواب پہنچتا رہے لہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ مستحق احمدی احباب ناظمان رسائل کے نام درخواستیں روانہ کر دیں۔

خریداران بدر کیواسطے تین رعایتوں کا مجموعہ

ایک سو پچیس برس کی جنتری

(سنہ ۱۸۷۳ء سے سنہ ۱۹۰۶ء تک)

حکام اور اہل کاران عدالت ہائے دیوانی دفوجداری۔ سب رجسٹروں۔ وکیلوں مختاروں عرائض اور اپیل نویسوں۔ رئیسوں۔ تاجروں۔ ساہوکاروں۔ زمینداروں اور اہل مقدمات کو گذشتہ سالوں کی تاریخیں اور ان کے مطابق دوسرے مروجہ سنوں کی تاریخیں دریافت کرنے کے لئے جو سرگردانیں اور دقتیں پیش آتی تھیں اور وقت ضائع ہوتا تھا اس کا تدارک یہ کیا گیا ہے کہ ہم نے ایک سو پچیس برس گذشتہ کی جنتری بڑی محنت اور صرف زرکثیر سے بہت عمدہ اعلیٰ سفید کاغذ پر خوشخط اور مفصل چھپائی ہے جس میں سنہ ۱۸۷۳ء سے سنہ ۱۹۰۶ء تک ایک سو پچیس برس کی عیسوی ہجری۔ فصلی۔ سمتی تاریخیں بہت صحت کے ساتھ ایک دوسرے کے مقابل ایسے انداز اور قرینے سے لکھی ہیں کہ جس تاریخ کو آپ دیکھنا چاہیں فوراً دیکھ سکتے ہیں اور اس کے مطابق دوسرے سنین کی تاریخیں بھی ساتھ ہی دیکھی جا سکتی ہیں یہ بہت بڑی ضخیم کتاب ہے جس میں مفصل تاریخیں لکھی ہیں اور اس کے ساتھ ایک عجیب و غریب دیباچہ بھی ہے اس کی قیمت بغرض رعایت ۶ پائی فی سال کے حساب سے بھی کم یعنی ۲ر (مجلد ۳ر) رکھی ہے لیکن اخبار بدر کے

خریداروں کے لئے خاص رعایت یہ کی جاتی ہے کہ جو صاحب بدر کیلئے ایک نیا خریدار بہم پہنچا کر اس کا سال تمام کا چندہ اخبار دفتر بدر میں بھجوا دینگے ان کو اور ایسے خریدار صاحب کو اڑھائی اڑھائی روپیہ میں یہ جنتری دی جائیگی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ۳۰ نومبر سے پہلے پہلے درخواستیں مکمل ہو کر دفتر میں پہنچ جائیں۔

خوشخبری

براہین احمدیہ اور اخبار بدر ایک سال کیواسطے ہر دو بقیمت عہ اخبار بدر کی سالانہ قیمت عہ ہے اور براہین احمدیہ معہ سوانح حضرت مسیح موعود علیہ السلام فہرست مضامین کی قیمت صر ہے کل للعہ ہوئے لیکن جو خریدار ایک اور خریدار پیدا کر دے اس کو براہین احمدیہ عہ میں دیجاویگی۔ اور اخبار بدر بھی عہ میں دیا جاویگا کل للعہ ہوئے مجلد کی قیمت ۲ر زائد ہے۔

اتقاة القرآن

حصہ اول مصنفہ سید عبد الحی صاحب عرب جسکی اصل قیمت عہ ہے دفتر بدر سے ان خریداران بدر کو جو ایک نیا خریدار پیدا کردیں یہ کتاب صرف ۱۲ر میں ملسکتی ہے کارخانہ بدر سے کچھ زائد قیمت اپنے پاس سے دیکر خریداران اخبار کیواسطے یہ رعایتی حق حاصل کیا ہے۔

مینجر اخبار بدر

کارخانہ بقائی نسل انسانی

بے اولادوں کو اولاد کی خوشخبری

جن لوگوں کی اولاد نہیں ہوتی یا حمل گر جاتا ہے یا مرے ہوئے بچے پیدا ہوتے یا صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں ان کو ڈنکے کی چوٹ اولاد ہو جاتی ہے کہ ہم سے خط و کتابت کرکے علاج کرا دیں۔ خدا کے فضل سے انشاء اللہ نرینہ پیدا ہوگی اور اگر ہماری صداقت پر شبہ ہو تو پہلے اقرارنامہ اشٹام پر تحریر کر لیویں کہ بعد عالی اگر فرزند پیدا ہو تو ہم اتنا نذرانہ ادا کرینگے اور ان کا تمامی اندک خرچ دوا کے کر کے یا دیگا۔ اس اشتہار کو معمولی اشتہار تصور نہ فرمائیں بلکہ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ ہندوستان بھر میں ہمارا سہرہ ہے اور اپنی صداقت کے سبب روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔ اولاد دینے والا خدا ہے مگر اسی نے دواؤں میں تاثیر رکھی ہے۔

المشتہر

محمد حسین طبیب احمد آبادی مہتمم کارخانہ بقائی نسل انسان مقام بھیرہ ضلع شاہ پور پنجاب محلہ ...

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے پنجاب کا سب سے پہلا اور عمدہ روزانہ اخبار اخبار عام ہی ہے دلچسپ اور مقبول خلائق نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں مینجر روزانہ اخبار عام

روزانہ پیسہ اخبار لاہور

ہندوستان بھر میں بہترین روزانہ پیسہ اخبار ہے اور ہر روز باتصویر چھپتا ہے۔ ہر روز ایک دلکش کارٹون بھی موجود ہوتا ہے تازہ سے تازہ خبریں تار ہر روز چھپ جاتی ہیں اس کا ایڈیٹوریل اسٹاف اعلیٰ درجہ کا ہے رائیں اور واقعات نہایت مدلل اور معقول ہوتی ہیں اس لئے تمام حلقوں میں نہایت عزت اور وقار سے دیکھا جاتا ہے کیونکہ رئیس اور رعیت دونوں کا دلی دوست اور خیر خواہ ہے اگر آج تک آپ نے دیکھا ہو تو ایکبار ضرور ملاحظہ فرمایئے نمونہ کا پرچہ مفت ملتا ہے قیمت سالانہ صرف ہے پیشگی آنے پر جاری ہوتا ہے۔ درخواستوں کا پتہ مینجر روزانہ پیسہ اخبار

عمدہ مضبوط بیلنہ و خراس آہنی مستریان مولا بخش و غلام حسین مالکان کارخانہ بیلنہ و خراس بٹالہ ضلع گورداسپور سے طلب فرمائیں

لاہور کے خراس آٹا پیسنے کی مشین ہیں تمام ہندوستان میں چلتی ہے ... فی گھنٹہ ... سیر پختہ ... آٹا ہو ... معتبر ... سیر پختہ ہوتا ہے قیمت درجہ اول ... ہی پختہ مبلغ ... روپیہ درجہ دوم مبلغ ... روپیہ ... بیلنہ آنے پر خراس دکھلایا جاتا ہے ... بیلنے کا دیکھنے والے بھی تیار ہیں

مستریان اللہ بخش و غلام حسین بٹالہ ضلع گورداسپور

رمضان المبارک کی سحری اور افطار کے اوقات

یوم	تاریخ چاند ۱۳۲۴ھ	تاریخ انگریزی ۱۹۰۶ء	وقت انتہائی سحر		وقت افطار	
			گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
سبت	یکم رمضان	۲۰ر اکتوبر	۴	۳۴	۵	۳۳
احد	۲	۲۱	۴	۳۵	۵	۳۲
اثنین	۳	۲۲	۴	۳۶	۵	۳۱
ثلاثہ	۴	۲۳	۴	۳۷	۵	۳۰
اربعہ	۵	۲۴	۴	۳۸	۵	۳۰
خمیس	۶	۲۵	۴	۳۸	۵	۲۹
جمعہ	۷	۲۶	۴	۳۹	۵	۲۸
سبت	۸	۲۷	۴	۴۰	۵	۲۷
[illegible]	۹	۲۸	۴	۴۱	۵	۲۷
اثنین	۱۰	۲۹	۴	۴۱	۵	۲۶
ثلاثہ	۱۱	۳۰	۴	۴۲	۵	۲۶
اربعہ	۱۲	۳۱	۴	۴۲	۵	۲۵
خمیس	۱۳	نومبر	۴	۴۳	۵	۲۵
جمعہ	۱۴	۲	۴	۴۳	۵	۲۴
سبت	۱۵	۳	۴	۴۴	۵	۲۳
احد	۱۶	۴	۴	۴۵	۵	۲۳
اثنین	۱۷	۵	۴	۴۵	۵	۲۲
ثلاثہ	۱۸	۶	۴	۴۶	۵	۲۱
اربعہ	۱۹	۷	۴	۴۷	۵	۲۰
خمیس	۲۰	۸	۴	۴۸	۵	۱۹
جمعہ	۲۱	۹	۴	۴۹	۵	۱۹
سبت	۲۲	۱۰	۴	۴۹	۵	۱۸
احد	۲۳	۱۱	۴	۵۰	۵	۱۸
اثنین	۲۴	۱۲	۴	۵۰	۵	۱۷
ثلاثہ	۲۵	۱۳	۴	۵۱	۵	۱۷
اربعہ	۲۶	۱۴	۴	۵۱	۵	۱۷
خمیس	۲۷	۱۵	۴	۵۱	۵	۱۶
جمعہ	۲۸	۱۶	۴	۵۲	۵	۱۶
سبت	۲۹	۱۷	۴	۵۲	۵	۱۶

نوٹ ۱ - وقت سحر اور وقت افطار اُسی روزہ کا وقت سحر اور وقت افطار ہے۔ کیونکہ اسلامی جنتری کے مطابق یکم تاریخ اُسی وقت سے شروع ہو جاتی ہے۔ جس وقت کہ چاند نظر آجاوے۔ اور سحر کا وقت اس دن میں شمار کیا جاتا ہے۔ جو سورج کے نکلنے پر آنے والا ہو رات دن چوبیس ۲۴ گھنٹہ کا ہوتا ہے جس میں رات پہلی آتی ہے اور دن پیچھے

نوٹ ۲ - یہ اوقات سحر اور افطار کے ایک معتبر جنتری سے نقل کر کے لکھے گئے ہیں۔ مگر مختلف شہروں کے اوقات میں کچھ نہ کچھ فرق ہوتا ہے اور نیز ریل کے وقت اور اصلی مقامی وقت میں ہر جگہ فرق ہوتا ہے۔ اس واسطے بہتر یہ ہے کہ عمدہ صحیح گھڑی کے ذریعہ سے پہلے روز وقت کا اندازہ کر لیا جاوے۔ اور پھر اس پر ایک دو منٹ مطابق نقشہ کے بڑھا گھٹا لئے جاویں۔

معذرت

ناظرین حیران ہوں گے کہ اس ہفتہ کا اخبار بجائے سولہ ۱۶ صفحہ کے صرف دو ۲ صفحہ کا ہو اور نہایت مختصر۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت اقدس کی کتاب حقیقۃ الوحی کا مضمون تمام ہو کر کاپیاں سب لکھی جا چکی ہیں اور بہت سی کاپیاں جمع ہیں اور کتاب کا جلد شائع کرنا ضروری ہے اس واسطے چند اوراق کتاب مذکور کے اخبار بدر کے مطبع میں چھپتے ہیں۔ چونکہ مطبع بدر میں چھاپنے کی کل (یعنی چھاپہ) صرف ایک ہی ہے اور اخبار کا کام اتنا بڑھا ہوا ہے کہ بمشکل ہفتہ بھر میں اخبار ہی چھپ سکتا ہے۔ اس واسطے یا کتاب چھپتی یا اخبار۔ چونکہ کتاب کا کام مقدم تھا۔ اس واسطے اخبار نہ چھپ سکا۔ تاہم احباب کو اس تشویش سے بچانے کے واسطے کہ اخبار حسب معمول کیوں وقت پر نہیں نکلا جیسا کچھ ہو سکا کتاب کی چھپائی سے تھوڑا بہت وقت نکال کر اسی چھاپہ پر ایک اخبار بھی نکالا گیا۔ اور تازہ الہام اور خواب حضرت مسیح سے احباب کو اطلاع کی گئی۔ اور چونکہ رمضان شریف بہت قریب ہے اس واسطے اس مبارک ماہ میں اوقات سحر اور اوقات افطار بھی درج کئے گئے۔ چونکہ اخبار کچھ عرصہ سے بجائے ۱۲ صفحوں کے سولہ ۱۶ صفحوں پر نکلتا ہے اس واسطے امید ہے کہ اس دفعہ کی کمی کو احباب معاف رکھیں گے۔ جب اللہ تعالیٰ کارخانہ کو بہت ترقی عطا فرما دیگا۔ تو اور اتنی گنجائش ہو جاوے گی کہ متعدد کلیں خرید کر لی جاویں۔ تب انشاء اللہ ایسی دقتیں رفع ہو سکیں گی۔ سردست تو خود اخبار کے چلانے کے واسطے بھی احباب کی بہت توجہ درکار ہے۔

درخواست دعا

خاکسار چند روز سے بخار میں مبتلا ہے۔ اس لئے احمدی احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ کریم محض اپنے فضل و کرم سے صحت عطا فرما دے۔ آمین۔

خاکسار محمد حسین کاتب اخبار بدر قادیان
۹ اکتوبر ۱۹۰۶ء

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کے لئے چھاپا گیا